



سوال

(516) السَّراويلُ لِمَنَ لاَ يَبْجِدُ... اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

السَّراويلُ لِمَنَ لاَ يَبْجِدُ الاِزارَ وَالنَّحْفُ لِمَنَ لاَ يَبْجِدُ النِّعْلَيْنِ ((اس کا کیا مطلب ہے؟

(قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محرم کے لیے حالت احرام میں سراویل و نحف پہننے منع ہیں۔ ہاں اگر کسی محرم کو ازار نہیں مل رہا تو وہ سراویل پہن سکتا ہے۔ اسی طرح کسی محرم کو نعلین (جوتے) نہیں مل رہے تو وہ نحفین (موزے) پہن سکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کو احرام کے لیے تہ بند نہ ملے تو وہ پاجامہ پہن لے اور اگر کسی کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن لے۔

3 16 1423ھ

3 صحیح بخاری کتاب جزاء الصيد باب اذا لم يجد الازار فلیس السراویل

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 449

محدث فتویٰ